© rasailojaraid.com

تبصرے

حقیقتِ ذکر از مولانا محمد احتشام الحسن کاندھلوی تقطیع متوسط طباعت و کتابت بہتر ضخامت ۲۷۲ صفحات قیمت مجلد عہ/ دو روپیہ بارہ آنہ پتہ:- کتب خانہ انجمن ترقی اردو جامع مسجد دہلی۔

انسانی زندگی کی اصل سعادت و کامرانی کا حقیقی راز یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ جو مبداُ فیاض اور منبع و سرچشمہ جمیع موجودات و مخلوقات ہے زیادہ سے زیادہ تقرب پیدا کیا جائے اور یہ تقرب بغیر ذکر کے جو زبان سے ہو یا قلب سے حاصل نہیں ہو سکتا۔ چنانچہ مذہب کی تمام تعلیمات اور اس کی عبادات کا مقصد اور ان کی اصل روح بھی یہی ہے پھر چونکہ تقرب الی اللہ کے مدارج و مراتب مختلف بلکہ بے شمار ہیں اس بنا پر ضروری تھا کہ ذکر کے انواع و اقسام بھی مختلف اور گوناگوں ہوں۔ چنانچہ بعض اذکار جو بشکل عبادات ہیں فرض ہیں کچھ سنت اور کچھ مستحب اور بعض واجب ہیں قرآن و سنت میں یہ تمام اذکار اور ان کے احکام و فوائد جگہ جگہ مذکور ہیں زیر تبصرہ کتاب میں ان سب کو بڑی خوبی اور عمدگی کے ساتھ یک جا کر دیا گیا ہے۔ جس کے مطالعہ کے بعد تمام اذکارِ واجبہ و مسنونہ اور ان کے فوائد و منافع کا علم بیک وقت ہو جاتا ہے اور ان کی روشنی میں اگر کوئی چاہے تو بڑی آسانی سے تذکیۂ باطن کا سامان کر سکتا ہے اس طرح کے مباحث میں عام طور پر مستند اور غیر مستند روایات کو خلط ملط کر دیا جاتا ہے لیکن فاضل مصنف نے اس کا اہتمام کیا ہے کہ اس سلسلہ کی مستند روایات اور ان کی تشریح و توضیح کے ضمن میں مشاہیر ائمہ کے اقوال و ارشادات کو بھی جمع کیا ہے زبان صاف و سلیس ترتیب پسندیدہ اور اندازِ بیان مؤثر و دل نشین ہے۔ مسلمانوں کو اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہئے کہ

© rasailojaraid.com